پاسبانِ مسلکِ اہلسنت

حضرت مسعودِ ملت

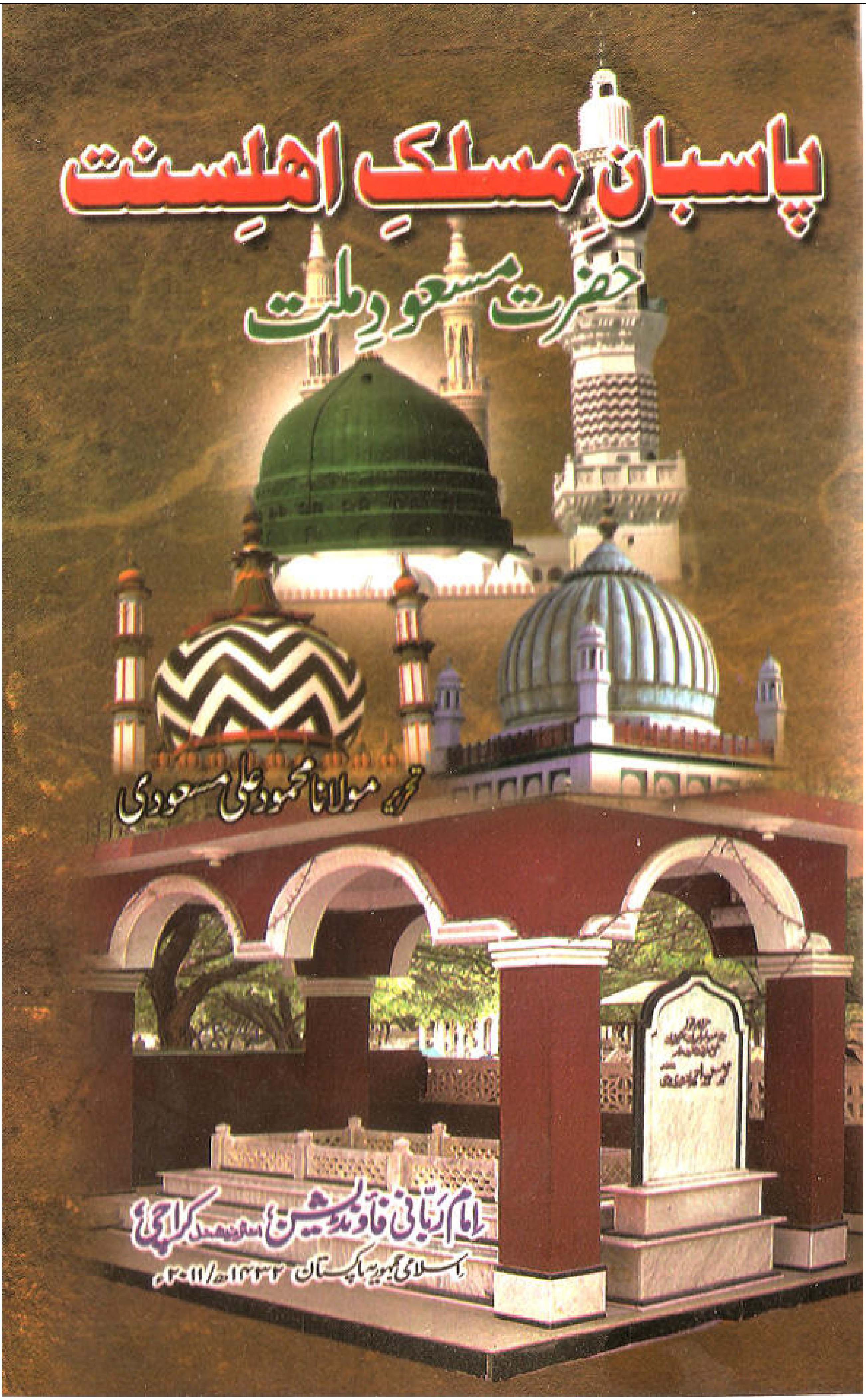

تحریر: مولانا محمود علی مسعودی

امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

پاسبانِ مسلک اہلسنت

حضرت مسعودِ ملت

مولانا محمود علی مسعودی

☆

☆

☆

امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل)، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

نام ________ پاسبان مسلک اہلسنت

تحریر ________ مولانا محمود علی مسعودی

سنہ اشاعت ________ ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

طباعت ________ ایک ہزار

مطبع ________ الرضا پبلی کیشنز 0300-2393848

حروف سازی ________ محمد اویس قادری' کراچی

ناشر ________ امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، کراچی

ہدیہ ________

ملنے کے پتے

۱۔ ادارہ مسعودیہ: ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی۔فون ۳۶۶۱۴۷۴۷

۲۔ ضیاءالاسلام پبلی کیشنز: ضیاء منزل (شوگن مینشن) ایم اے جناح روڈ، عیدگاہ، کراچی۔

۳۔ مکتبہ غوثیہ ہول سیل: پرانی سبزی منڈی، محلّہ فرقان آباد، کراچی۔

۴۔ مکتبہ نعیمہ: اردو بازار، لاہور۔

۵۔ ادارہ مظہر اسلام: ۳/۶۴، نئی آبادی، مجاہد آباد، مغلپورہ، لاہور۔

انتساب

☆☆

میں اپنی اس کاوش کو اپنے مرشد کریم مجددِ عصر

حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

(رحمۃ اللہ علیہ)

کی نذر کرتا ہوں کہ جن کی نظر عنایت نے ذروں کو آفتاب بنادیا

☆

☆

خاک پائے مسعود ملت

محمود علی مسعودی

(مہتمم، جامعہ غوثیہ قادریہ کھوکھراپار ملیر، کراچی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ابتدائیہ

○

سیدی مرشدی حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی ساری زندگی اتباع شریعت وسنت اور مسلک اہلسنت والجماعت کی تبلیغ واشاعت میں گزری، یہ وہی مسلک ہے جس کی اشاعت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ' حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور آج کے دور میں مجدد عصر حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کی، آپ کا اہل سنت پر احسان عظیم ہے اور یہ انہی کی نگاہ کرم ہے کہ مجھ جیسے بے علم اور بے عمل شخص کے لیے یہ ممکن ہوا کہ عالم اسلام کی اس عظیم شخصیت کے بارے میں مقالہ لکھا ہے۔ اللہ رب العزت سیدی مرشدی حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند فرمائے اور صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب کو توفیق وہمت عطا فرمائے کہ وہ اس مشن کو جاری و ساری رکھیں۔ آخر میں صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب اور مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے تاثرات سے نوازا۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے وقت نکال کر مقالہ پر نظر ثانی فرمائی اور مفید مشوروں سے نوازا، مولیٰ کریم ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے اور ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے (آمین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تقدیم

(جانشین مسعود ملت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد)

☆☆

حضرت مسعود ملت کی علمی اور ادبی خدمات کا آغاز ۱۹۵۱ء سے ہو گیا تھا۔ آپ ۱۹۷۰ء ہی میں پاک و ہند کے ادبی و علمی حلقوں میں مشہور و معروف ہو گئے تھے۔ آپ نے بے شمار تحقیقی مقالے اور نگارشات تحریر کی ہیں۔ آپ صاحب بصیرت بھی تھے اور ہر موضوع پر گہری نظر رکھتے تھے۔ عالم اسلام بلکہ یورپ، امریکہ، افریقہ اور ایشیاء میں بھی آپ کی عالمانہ و فاضلانہ تصانیف اور نگارشات نے سواد اعظم کو متاثر کیا۔

حضرت مسعود ملت اپنے ہم عصروں میں بڑے محترم اور قد آور شخصیت کے مالک تھے، آپ جیسے کثیر التصانیف دنیا میں اب خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ آپ کے بلند و وقیع کارنامے آپ کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔

حضرت مسعود ملت نے علمی، تاریخی اور تحقیقی میدان میں جو بڑے بڑے کارنامے انجام دیے دنیا والوں کی طرف سے آپ کو اس پر کئی گولڈ میڈل اور اعزازات مل چکے ہیں۔ آپ کبھی ان اعزازات و اکرام کو خود لینے تشریف نہ لے گئے بلکہ اس احقر کو بھیجتے اور فرماتے تھے کہ اصل اعزاز تو مولیٰ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اور حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی نظر کرم ہے۔ یہی وجہ ہے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسعود ملت کو آقائے دو جہاں اور ان کے پیاروں نے اپنا پیارا بنا کر اپنے

دین کی اشاعت (مسلک اہل سنت) اور عشق رسول ﷺ فروغ کے لیے چن لیا۔

تابع فرمان نبوی اہل سنت کے نقیب

حامی اہل محبت ماحی کفر و ضلال

پیش نظر مقالہ حضرت مسعود ملت کے رُوحانی فرزند برادرم محمود علی نقشبندی مجددی مسعودی زید عنایتکم نے آپ کے تیسرے سالانہ عرس کے موقع پر تحریر فرمایا ہے۔ برادرم محمود علی پیشہ کے لحاظ سے تاجر ہیں لیکن علمی ذوق رکھتے ہیں اور اپنے جامعہ کے علاوہ کئی دارالعلوم کی سرپرستی فرماتے ہیں۔

آپ نہ صرف ہر چھوٹی بڑی محفل میں شریک ہوتے ہیں بلکہ اپنی تقریر و تحریر سے سامعین کو مسلک اہل سنت و جماعت کی حقانیت سے روشناس کراتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد بہت نیک وسادہ، منکسر المزاج طبیعت کے مالک تھے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ تہجد گزار تھے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اس مختصر مقالہ میں آپ نے حضرت مسعود ملت کے مختلف موضوع پر لکھی جانے والی تحریروں اور تجدیدی کام کا مختصر ذکر کیا ہے جس سے مسلک اہل سنت و جماعت (حنفی) کو تقویت ملی۔

السلام اے پاسبان سنیت

مولیٰ تعالیٰ ہمیں مسلک اہل سنت و جماعت یعنی قرآن وحدیث اور سلف و صالحین کی تعلیمات کی روشنی میں زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت والفت عطا فرمائے۔ آمین

جان ہے عشق مصطفیٰ . اور فزوں کرے خدا

جس کو ہو درد کا مزہ ناز دوا اٹھائے کیوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیش لفظ

(خلیفۂ مسعود ملت مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی)

☆☆

تمام مسلمانوں کی بخشش اور نجات کا تعلق اللہ کے فضل، حضور انور ﷺ کی کامل محبت اور عقیدہ اہل سنت پر ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے عقیدہ اہل سنت رکھنے والے فرقہ کو فرقہ ناجیہ یعنی نجات پانے والا فرقہ قرار دیا ہے۔ عقیدہ اہلسنت والجماعت یہ ہے:۔

☆......اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی توحید پر مکمل یقین رکھنا اور اس کو یکتا ماننا۔

☆......کفر وشرک اور بدعت سے پرہیز کرنا۔

☆......حضور انور ﷺ کو اللہ کا آخری نبی اور امام الانبیاء ماننا۔

☆......حضور انور ﷺ کے نور کو تسلیم کرنا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نور سے آپ ﷺ کے نور کو تخلیق فرمایا۔

☆......حضور انور ﷺ کی روح مبارک کو تمام ارواح پر فوقیت دینا یعنی رئیس الارواح ماننا۔

☆......قرآن کریم کو صاحب قرآن حضور انور ﷺ کی نسبت سے پڑھنا۔ جتنا قرآن کریم کے ظاہری وباطنی علوم کا ادراک ہوگا اتنا ہی سرکار دو عالم ﷺ کے مقامات جلیلہ اور درجات عالیہ کا علم ہوگا۔ جب سرکار دو عالم ﷺ کے مقامات جلیلہ

اور درجات عالیہ کا علم ہو گا تو حضور انور ﷺ کی محبت کمال درجے کی قلب میں جاگزین ہو گی جو ایمان کی نشانی ہے اور ذریعہ نجات ہے اور جو عقیدہ اہل سنت کے عین مطابق ہے۔

☆...... حضور انور ﷺ کے مقام بشریت کو تمام انسانوں پر فوقیت دینا اور بندہ اور اپنا بندہ کے رموز کو سمجھنا۔ بندہ وہ ہے جو اللہ کی رحمت کا طالب ہو اور اپنا بندہ وہ ہے کہ جس کی اللہ کی رحمت طالب ہو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ فرما کر "پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے (حضور انور ﷺ) کو یہ بات واضح فرما دی کہ بندہ اور اپنے بندے میں نمایاں فرق ہے"۔

☆...... حضور انور ﷺ کی کامل اتباع کرنا اور ان سے کمال درجے کی محبت کرنا حتیٰ کہ اپنی جان و مال اور اولاد سے بڑھ کر محبت کرنا۔

☆...... حضور انور ﷺ کی تعظیم وتوقیر اور ادب کرنا اور اپنے جیسا بشر نہ سمجھنا۔

☆...... حضور انور ﷺ کی شفاعت عظمیٰ پر یقین کرنا۔

☆...... تمام ازواجِ مطہرات کی تعظیم وتوقیر کرنا اور انتہائی درجے کا ادب کرنا۔ خصوصاً حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ادب کرنا کہ جن کے قرب میں حضور انور ﷺ نے وصال فرمایا۔

☆...... اہل بیت اطہار کی تعظیم وتوقیر کرنا اور ان سے کمال درجے کی محبت کرنا۔ حضور انور ﷺ نے اہل بیت کو کشتی نوح کی مانند قرار دیا۔

☆...... تمام صحابہ کرام خصوصاً خلفائے راشدین کے مقام اور منزلت کو سمجھنا ان کی انتہائی درجے کی تعظیم وتوقیر کرنا اور کمال درجے کی محبت کرنا۔ حضور انور ﷺ نے صحابہ کرام کو ستاروں کی مانند قرار دیا ہے۔

☆......حضرات اہل اللہ کی ولایت، بیعت اور تصرفات کو تسلیم کرنا، ان کی تعظیم وتوقیر کرنا اور ان سے محبت کرنا۔

☆......اپنے طریقہ کو اسلاف اہل سنت کے نقشِ قدم پر چلانا۔

☆......فقہ حنفیہ امام اعظم ابو حنیفہ قدس سرہ پر سختی سے کار بند رہنا اور فقہ کے چاروں اماموں کا ادب اور احترام کرنا۔

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قدس سرہ نے پاسبانِ مسلک اہل سنت کی حیثیت سے انہی عقائد کی تبلیغ واشاعت فرمائی۔ وہ پاسبانِ مسلک اہل سنت بھی تھے۔ داعی فکرِ رضا بھی تھے اور شارح امام ربانی بھی تھے۔ دہلی میں شاہی مسجد فتحپوری مسلک حقہ اہل سنت کی نشانی اور مرکز ہے اسی مسجد میں حضرت مسعود ملت کے پر داد افقیہ الہند شاہ محمد مسعود محدث دہلوی قدس سرہ نے امامت وخطابت کے علاوہ رشد وہدایت کے ذریعے مسلک اہل سنت کی ترجمانی فرمائی جبکہ آپ کے والد ماجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ نے تقریباً ستر برس مسجد فتحپوری دہلی میں امامت وخطابت کے علاوہ رشد وہدایت ذریعے مسلک حقہ اہل سنت کی تبلیغ واشاعت فرمائی۔

حضرت مسعود ملت قدس سرہ کی ولادتِ باسعادت پاسبان مسلک حقہ اہل سنت والد ماجد اور مرشد گرامی حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ کے گھر میں ہوئی۔ وہ علم وفضل کی گود میں پروان چڑھے اور عشق ومحبت کے ماحول میں تربیت پاتے رہے یہاں تک کہ اپنے والد ماجد اور مرشد گرامی حضرت اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ کی مقبول دعاؤں کے طفیل مخدوم اہل سنت اور پاسبان مسلک اہل سنت بن گئے۔ ان کے تجدیدی کارناموں کے پیش نظر ان کو پندرہویں صدی کا مجدد تسلیم کیا

گیا۔ الحمد للہ آج چار دانگ عالم میں حضرت مسعودملت کی پہچان مخدوم اہل سنت، پاسبانِ مسلک اہل سنت، ماہر رضویات اور مجددِ عصر کی حیثیت سے ہے اور وہ اہل سنت کے لیے اتھارٹی کا درجہ رکھتے ہیں۔

برادرم مولانا محمود علی مسعودی نے اپنے مرشد کریم حضرت قبلہ مسعود ملت قدس سرہ کے تیسرے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر ایک علمی و تحقیقی مقالہ قلمبند فرمایا جو کتابی صورت میں منظر عام پر آرہا ہے۔ انہوں نے اس کتاب کا نام ''پاسبان مسلک اہل سنت، حضرت مسعود ملت'' رکھا ہے۔

برادرم محمود علی مسعودی نے اس مقالہ کو قرآن کریم کی آیات، احادیث مبارکہ اور حضرت مسعودملت کی ان نادر و نایاب تصانیف/ تالیفات سے مزین فرمایا ہے جو مسلک حقہ اہل سنت کی ترجمان ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت مسعودملت کی ذات گرامی، سیرت طیبہ، تصانیف/ تالیفات اور آپ کے ملفوظات گرامی ترجمانِ مسلک حقہ اہل سنت ہیں۔ انہوں نے امام اہل سنت حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ اور تاجدار اہل سنت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ پر علمی و تحقیقی کام کر کے یہ ثابت کر دیا کہ وہ پاسبانِ مسلک اہل سنت ہیں۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ برادرم مولانا محمود علی مسعودی کے علم اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور ان کو اتنی عظیم خدمات سے وابستہ رکھے۔ فقیر دعا گو ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ برادرم مولانا محمود علی مسعودی کو اپنے شیخ کے ساتھ کمال درجے کا رابطہ عطا فرمائے اور ان کے قلب کو حضور انور ﷺ کی محبت سے آباد فرما کر اپنی معرفت عطا فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پاسبانِ مسلک اہل سنت

حضرت مسعودملت

☆☆

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

(حٰم السجدہ:۳۰)

"بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں"

دنیا میں روز اول سے ایسی ہستیاں جنم لیتی رہی ہیں جن کے علمی و نظریاتی افکار اور روشن کردار سے انسانیت نے اپنے لیے رہنما اصول متعین کیے، ان کی صحبت اور تعلیمات نے احکام شریعت کا تابع کیا اور سنت پر چلنے کا حوصلہ دیا، عہد حاضر میں حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکات اس کی روشن مثال ہے۔ آپ کی ساری زندگی نہ صرف شریعت و سنت کی پابندی میں گزری بلکہ آپ نے اپنی تصانیف اور مکتوبات کے ذریعہ مسلک حق اہل سنت و جماعت کے تحفظ و ترویج اور پاسبانی کا اہم فریضہ سرانجام دیا۔ یہ وہی کام ہے جو اپنی حیات مبارک میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی

رحمۃ اللہ علیہ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا تھا اور عہد حاضر میں حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے حصہ میں یہ سعادت آئی۔

مسلک اہل سنت حق وصداقت کا معیار بھی ہے اور نجات وبخشش کا ضامن بھی، دور رسالت سے لے کر آج تک تمام اولیائے کاملین کا اسی مسلک سے تعلق رہا اور آج بھی عالم اسلام میں اسی مسلک حق اہل سنت کا چرچا وغلبہ ہے، حضور مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ تاحیات نہ صرف مسلک اہل سنت کے نقیب ومبلغ رہے بلکہ مخالفین اور دشمنان اہل سنت کے لیے نئے نئے موضوعات پر جدید تصانیف تحریر فرما کر پاسبانی کا اہم فریضہ بہ خوبی انجام دیتے رہے۔ آپ کی ساری زندگی دین اسلام کے تحفظ اور اس کے پیغام محبت کو عام کرنے میں گزری جس کا مرکز ومحور مسلمانوں کے دلوں میں عظمت مصطفی ﷺ کو اجاگر کرنا اور پھر مقام مصطفی ﷺ کی حفاظت کرنا تھا۔

حضور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۳۰ء کو دہلی کے نامور علمی وروحانی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے بزرگوں میں فقیہ الہند حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمۃ (۱۲۵۰ھ/۱۸۳۴ء......۱۳۰۹ھ/۱۸۹۲ء) نے مسجد فتح پوری دہلی میں ایک دینی مدرسہ اور دار الافتاء قائم کیا اور مسند رشد وہدایت بچھائی۔

والد ماجد حضور مفتی اعظم ہند مولانا شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (م۔۱۳۸۲ھ/۱۹۶۶ء) پاک وہند کے متبحر عالم اہل سنت اور سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے معروف شیخ طریقت تھے جو مسجد فتح پوری دہلی کی شاہی امامت وخطابت پر تقریباً ستر سال فائز رہے اور ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۶ء کو وصال فرما کر مسجد فتح پوری کے صحن میں آسودہ

خاک کیے گئے جہاں آج بھی آپ کی مرقد انور مرجع اہل سنت ہے، فتاوٰی مظہری کے علاوہ آپ کی پندرہ تصانیف شائع ہو کر قبول عام حاصل کر چکی ہیں، آپ کی دیگر خدمات دینیہ کے علاوہ سب سے اہم یہ ہے کہ دہلی کے خشک ماحول میں آپ نے ہر سال شب بھر محفل میلاد اور صبح ۱۲ ربیع الاول کو جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ سلم کی بنیاد ڈالی جس میں عوام وخواص کے علاوہ مبلغ اسلام علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ، صدر الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ اور محدث اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ جیسی اہل سنت کی مقتدر ہستیاں تشریف لایا کرتی تھیں۔ ایسے راسخ العقیدہ والد ماجد کی آغوش میں تقریباً اٹھارہ برس حضور مسعود ملت کی تعلیم وتربیت ہوئی تو پھر کیسے ممکن تھا کہ مستقبل میں وہ مسلک حق اہل سنت کی ترویج واشاعت اور پاسبانی کا فریضہ انجام نہ دیتے !

ابتدائی تعلیم والد ماجد سے گھر پر ہی حاصل کی، مدرسہ عالیہ مسجد فتح پوری سے چار سال عربی علوم وفنون کی تحصیل کے بعد اورینٹل کالج دہلی سے علوم فارسیہ اور مشرقی پنجاب یونیورسٹی سے فارسی آنرز کیا۔ ۱۹۴۸ء کو اپنے بھائی مولانا منظور احمد کی عیادت کی غرض سے پاکستان آئے اور یہیں کے ہو رہے، علوم شرقیہ کے بعد ۱۹۵۶ء میں بی۔اے اور ۱۹۵۸ء میں سندھ یونیورسٹی جامشورو سے ایم۔اے اردو اول پوزیشن سے پاس کیا جس پر آپکو گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا گیا اور ساتھ ہی ساتھ لیکچررشپ کی اسامی پیش کی گئی جسے قبول کرتے ہوئے آپ نے شعبۂ تعلیم میں ملازمت کا آغاز فرمایا جو مختلف کالجز میں پرنسپل رہنے کے بعد ایڈیشنل سکریٹری وزارت تعلیم سندھ کے منصب پر ۱۹۹۲ء کو اختتام پذیر ہوئی، اس دوران ۱۹۷۰ء میں

آپ نے قرآن کے تراجم کے حوالے سے مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی اعلیٰ ڈگری بھی حاصل کی، آپ کی گراں قدر علمی خدمات کے اعتراف میں صدر پاکستان کی طرف سے ۱۹۹۲ء میں ''اعزاز فضیلت'' کے اعلیٰ اعزاز سے بھی نوازا گیا۔

حضور مسعود ملت، والد ماجد مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تو ۱۹۵۶ء ہی میں ہو چکے تھے بعد میں اجازت وخلافت سے بھی نوازے گئے جبکہ بدر المشائخ فضل الرحمٰن مجددی (لاہور) اور مفتی شاہ محمد محمود الوری (حیدرآباد) سے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں، حضرت سید زین العابدین شاہ گیلانی (نورائی، سندھ) اور علامہ شیخ سید علوی مالکی مکی (مکہ مکرمہ) سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں، حکیم سید اکرام حسین سیکری (میرپورخاص) سے سلسلہ چشتیہ میں اور شیخ الحدیث علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی (بہاولپور) سے سلسلہ اویسیہ قادریہ میں اجازت وخلافت حاصل تھی، آپ نے ۱۹۷۴ء سے سلسلہء بیعت کا آغاز فرمایا جو بوقت وصال ۲۰۰۸ء تک جاری رہا، آج دنیا کے گوشے گوشے میں آپ کے ارادت مند پھیلے ہوئے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

''بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر صدی پر ایسے شخص کو بھیجے گا جو اس کے دین کی تجدید کرے گا''۔

اکابر علماء اسلام کسی کے مجدد ہونے کے لیے یہ شرطیں بیان فرماتے ہیں:

۱......وہ علوم ظاہری اور علوم باطنی کا جامع ہو۔

۲......اس کے درس، تصنیف وتالیف اور وعظ وتذکیر سے نفع ہو۔

۳.....سنت کی اشاعت اور بدعت کے خاتمے کے لیے کوشاں ہو۔

۴.....اس کے تجدیدی کارنامے ایک صدی کے آخر اور دوسری صدی کے شروع میں ظاہر و مشہور ہوں۔

علماء یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ ضروری نہیں کہ ایک صدی میں ایک ہی مجدد ہو گزشتہ ادوار میں ایک صدی میں کئی کئی مجدد گزرے ہیں۔ان خصائص کی حامل ایک منفرد ہستی شیخ المشائخ مجدد العصر، پاسبان مسلک اہل سنت ،مسعود ملت حضور پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ذات گرامی ہے جو علوم ظاہری و باطنی کے جامع تھے، ان کی تصانیف اور وعظ نے ہزاروں کے اذہان کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ انہوں نے شریعت و سنت کی پابندی کر کے بدعت سے نفرت کا اظہار کیا اور زندگی بھر ابلاغ سنت اور ابطال بدعت کے لیے کوشاں رہے اور ان کے تجدیدی کارناموں سے گزشتہ اور موجودہ صدی کے مسلمان نہ صرف فیضیاب ہو رہے ہیں بلکہ ہر سو انکا چرچا ہے اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ پٹنہ یونیورسٹی، بہار (بھارت) سے ڈاکٹر اعجاز انجم لطیفی نے ان کی حیات علم اور ادبی خدمات کے حوالے سے مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی اعلیٰ سند حاصل کی ہے اس کے علاوہ انکی زندگی ہی میں ان کی دس سے زائد سوانح حیات شائع ہو چکی تھیں۔

حضور مسعود ملت نے اپنی ساری زندگی دین اسلام کے ابلاغ و تحفظ اور مسلک اہل سنت کی پاسبانی میں بسر کی، وہ مسلک اہل سنت کے خلاف اٹھنے والے ہر نئے فتنے کی مؤثر سرکوبی کرتے رہے جس کے لیے انہوں نے ایک بین الاقوامی کتابی سیریز کا سلسلہ بھی شروع کیا جس میں سے بعض کے عنوانات یہ ہیں:

☆......تعظیم کتاب اللہ

☆......تعظیم وتوقیر

☆......بدعات

☆......نئی نئی باتیں

☆......نامعلوم خبریں

☆......تقلید

☆......علم غیب

☆......سلام وقیام

☆......عورت اور پردہ

☆......عیدوں کی عید

☆......روح اسلام وغیرہ

حضور مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے لوگوں کے دلوں میں مقام مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کو اجاگر کیا اور اتباع سنت کے لیے غافل امت کو بیدار کیا چنانچہ آپ ایک مقام پر تحریر فرماتے ہیں:

''یہ کیا ہے کہ ہم اس کالی کملی والے آقا کا نام لیتے ہیں مگر ہماری زندگیاں اور ہماری صورتیں، ہمارا اٹھنا بیٹھنا......سونا جاگنا...... ہمارا کھانا پینا...... ہمارا لینا دینا......ہمارے رسم ورواج...... ہماری چال ڈھال......سب کچھ اس آقا کالی کملی والے کے دشمنوں کی سی ہیں......اللہ اللہ عجائبات عالم میں یہ ایک بڑا اعجوبہ

ہے.....ہم کب تک غافل رہیں گے، کب تک سوتے رہیں گے
، جاگنے کا وقت آ گیا ہے، سارا عالم جاگ رہا ہے، ہم سو رہے
ہیں.....!

(مجلہ المظہر اپریل ۲۰۰۹ء ص:۴)

مزید فرماتے ہیں:

میرے بزرگو! میرے جوانو! اس جان ایمان (ﷺ) کے نقش قدم پر چلیئے ...... آفتاب و ماہتاب کی روشنوں میں بڑھتے جایئے ......آئینۂ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سامنے رکھیئے اور خود کو سنوارتے جایئے، سب آئینے توڑ دیجیے ......یہی ایک آئینہ رکھیئے''۔

اہل سنت و جماعت ہی وہ گروہ ہے جو حضرات صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کا صحیح اور سچا پیروکار رہے۔ مسلک اہل سنت کی بنیاد عظمت رسول اور محبت واطاعت رسول ﷺ ہے اور دراصل یہی چیز بندہ کو اپنے رب کے قریب کرتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آل عمران:۳۱)

''اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا''

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْ هُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(الاعراف:۱۵۷)

''تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اترا وہی بامراد ہوئے''

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی کا ہر طریقہ اور ایمان وتقویٰ کا ہر وہ معیار جو قربِ خداوندی کا ذریعہ بن سکتا ہے اس کی قبولیت کا دار و مدار صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستگی پر ہے چنانچہ قرآن کریم میں جا بجا اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور رسول سے محبت اللہ سے محبت ہے۔یعنی ایمان کی جان اور اصلِ ایمان اتباع سنت اور محبت رسول ﷺ ہی ہے۔حضرت مسعود ملت اس عقیدۂ اہل سنت کی طرف کس دل سوزی سے توجہ دلاتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں:

''ایمان ایک عظیم قوت ہے، عشق ایک عظیم دولت ہے، اسی سے افراد زندہ ہوتے ہیں، اسی سے قومیں زندہ ہوتی ہیں، ہاں زندگی پکار رہی ہے، ذرا کان تو لگایئے، سنیئے تو سہی، کیا کہہ رہی ہے ؎

کس کا منہ تکیئے، کہاں جایئے! کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پر مٹ جائے یہ پالا تیرا''

(مجلّہ المظہر اپریل ۲۰۰۹ء ص:۷)

امام اہل سنت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال ۱۹۲۱ء کے بعد ایک مدت تک ان کو صرف ایک نعت گو شاعر اور عام مذہبی شخصیت کی حیثیت سے پیش کیا جاتا رہا مگر جب ۱۹۷۰ء سے حضور مسعود ملت نے امام اہل سنت کی شخصیت اور خدمات کو نئی نئی جہات سے پیش کرنے کا کام شروع کیا تو دنیا حیران رہ گئی، تعصب کی بدلیاں چھٹ گیں، دیکھنے والے علم و فضل کے اس مہر درخشاں کو دیکھ کر دنگ رہ گئے اور پھر حضور مسعود ملت کے تجدیدی کاموں کے سبب مشرق سے مغرب اور شمال تا جنوب امام اہل سنت اور مسلک اہل سنت کا پرچا ہونے لگا جس کی ضیاء باریاں آج تک عیاں ہیں۔

حضور مسعود ملت نے شہنشاہ اکبر کے زمانے میں مسلک اہل سنت کی تجدید اور تبلیغ کرنے والی عظیم ہستی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بھی علمی و تحقیقی کام کیا اس سلسلے میں عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی ۱۵ر جلدیں ہمیشہ شاہد و عادل رہیں گی۔

حضور مسعود ملت نے مذہب کے حوالے سے شاید ہی کوئی موضوع چھوڑا ہو جس پر ان کی طویل یا مختصر کوئی تحریر نہ ہو، یہاں ہم اپنے موضوع کے اعتبار سے چند کتب کا ذکر کریں گے جو شعائر اہل سنت کے دفاع اور بدعات کے رد میں تحریر کی گئی ہیں:۔

☆...... ''محبت کی نشانی'':

اس کتاب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم سنت داڑھی کے بارے میں ایسے عارفانہ اور عاشقانہ دلائل دیئے گئے کہ قارئین کی بڑی تعداد نے اس کے

مطالعہ سے داڑھی رکھ لی۔

☆...... ''نور ونار (ادب و بے ادبی)'':

اس رسالے میں امام الوھابیہ اسماعیل دہلوی کی کتاب ''تقویت الایمان'' کا قرآن و حدیث کی روشنی میں غیر جانبدارانہ تجزیہ پیش کیا ہے جس کے مطالعہ سے اہل سنت کی حقانیت سب پر آشکار ہو جاتی ہے اور عقائد اہل سنت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کا پتا چلتا ہے۔ اسی کتاب کے صفحہ ۱۰ ر پر آپ تحریر فرماتے ہیں:

> ''محاذ پرستی کے اس دور میں توحید خالص کا اس طرح پرچار کرنا کہ اللہ کے برگزیدہ بندوں، رسولوں، نبیوں اور ولیوں کو محتاج محض اور عاجز مخلوق قرار دے کر عام انسانوں کی صف میں کھڑا کر دیا جائے، نہایت ہی خطرناک ہے۔ خصوصاً اس دور میں جو نبیوں، رسولوں اور ولیوں سے چھوٹا وہ خدا سے چھوٹا، اس کا مسلمان نظر آنا تو ممکن ہے مگر مسلمان رہنا مشکل ہے۔
>
> جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
> دربدر یونہی خوار پھرتے ہیں''

☆...... ''جشنِ بہاراں رعیدوں کی عید'':

یہ کتاب سرکار دوعالم ﷺ کے جشن ولادت منانے کے دلائل پر مبنی ہے جو کہ شعائر اہل سنت میں سے ایک اہم عمل ہے، کتاب گرچہ ضخامت کے اعتبار سے پتلی ہے مگر اتنی اثر انگیز ثابت ہوئی کہ اس کی اشاعت سے مسلمانوں میں جشن ولادت

منانے کا جذبہ خوب پروان چڑھا اور چڑھ رہا ہے اس موضوع پر ایک چار ورقی بروشر ''عیدوں کی عید'' بھی ہے جو کئی زبانوں میں ترجمہ ہو کر لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوا۔

☆......''جانِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم'':

کسی صاحب نے حضور مسعود ملت کو ایک کتاب اس لیے دی کہ کچھ اظہار خیال فرما دیں' آپ نے مطالعہ فرمایا تو وہ کتاب عید میلاد النبی ﷺ سے متعلق منفی انداز میں لکھی گئی تھی۔ چنانچہ آپ کو سخت افسوس ہوا اور اس کے جواب ورد میں نہایت تحقیقی انداز میں ایک کتاب ''جانِ جاناں'' کے نام سے تحریر فرمائی۔

☆......''علمِ غیب'':

اس میں اہل سنت کے مسلمہ عقیدۂ علم غیب کو علمی انداز سے ثابت کیا ہے۔

☆......''عیدِ کونین'':

حضور مسعود ملت نے اس کتاب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جشن ولادت پر خوشیاں منانے کے جواز میں صرف قرآن کریم سے دلائل دیئے ہیں اور منکرین میلاد کا نہایت مثبت انداز میں رد کرتے ہوئے مسلک اہل سنت کی پاسبانی کا فریضہ ادا کیا ہے۔

☆......''نئی نئی باتیں'':

اس اہم کتاب میں حضور مسعود ملت نے باطل فرقوں کے مزعومہ عقیدے پر مدلل بحث کی ہے جیسا کہ مخالفین اہل سنت بات بات پر کہتے ہیں کہ ''یہ بدعت وہ بدعت اور بدعت کا ارتکاب گناہ عظیم ہے !''

☆......"سلام وقیام":

اس کتاب میں اہل سنت کے ہاں رائج طریقہ سلام وقیام کا جواز اور استحباب قرآن وحدیث سے ثابت کرتے ہوئے اس کا کرنا باعث برکت اور وجہ ء نجات اخروی ثابت کیا ہے۔ چنانچہ حضور مسعود ملت فرماتے ہیں:

"ہماری سعادت اسی میں ہے کہ صلوٰۃ وسلام کھڑے ہو کر پیش کریں یہ سنت ملائکہ بھی ہے، سنت صحابہ بھی اور سنت علماء وصلحاء بھی ان ہی کی راہ پر چل کر ہم منزل تک پہنچ سکتے ہیں"۔

(سلام وقیام ص:۴۰)

☆......"قبلہ":

مسجد نبوی میں مواجہہ شریف کی طرف اگر کوئی زائر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو اس کا رخ قبلہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف زائر کی پیٹھ کر دیتے ہیں۔ یہ افسوس ناک منظر ہی اس کتاب کا محرک بنا جس میں آپ نے قبلہ کے معنی اور اس کی اہمیت کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے کا راز صرف اور صرف اطاعت رسول اکرم ﷺ بتایا ہے جو کہ اہل سنت کا عقیدہ ہے۔

حضور مسعود ملت اپنے احباب اور ارادت مندوں کی اصلاح احوال اور باطنی تربیت کے لیے کراچی میں ہر ماہ محفل اور درس مکتوبات امام ربانی کا پابندی سے اہتمام فرماتے تھے۔ انتخاب مکتوب میں آپ اسی مکتوب کو اولیت دیتے جس میں عقائد اہل سنت کی تلقین وتربیت ہوتی اور فرقہ ء باطل کا رد ہوتا چنانچہ ایک درس

مکتوبات میں فرمایا:

"اہل سنت و جماعت کے علماء کی آراء کے مطابق عقائد درست کریں کیونکہ اخروی نجات ان بزرگوں کی صائب آراء کی پیروی سے وابستہ ہے اور یہی فرقہ ناجیہ ہے اور ان کی اتباع نجات کی ضامن ہے کیوں کہ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریقے پر گامزن ہیں وہ علوم و معارف جو کتاب و سنت سے ماخوذ ہیں صرف وہی معتبر ہیں جو ان بزرگوں نے کتاب و سنت سے اخذ کیے ہیں ۔ کیونکہ ہر بدعتی اور گمراہ اپنے فاسد عقائد کو اپنے باطل خیال کے مطابق قرآن و سنت سے ہی اخذ کرتا ہے لیکن ان کے بیان کردہ معانی و مفاہیم کا کوئی اعتبار نہیں ہے"۔

(محفل درس مکتوبات میں مکتوب نمبر ۱۹۳ دفتر اول کے تحت خلاصہ)

الغرض خلاصہ یہ کہ حضور سیدی مرشدی مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف خود زندگی بھر مسلک حق اہل سنت پر گامزن رہے بلکہ زندگی بھر اس کی اشاعت و حفاظت اور پاسبانی فرماتے رہے جس کے سبب آج ہم درست عقائد اہل سنت سے واقف ہیں ۔ اللہ تعالیٰ مرشد کریم حضور مسعود ملت کے درجات کو بلند فرمائے کہ ان کی لاثانی تعلیمات کے سبب آج ہم مسلک اہل سنت پر کاربند ہیں ۔ آپ کا اہل سنت پر عظیم احسان ہے اور یہ بھی انہی کا کرم ہے کہ مجھ جیسا ناچیز اور بے علم شخص ان کی عظیم شخصیت کے حوالے سے یہ رسالہ لکھنے کے قابل ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند

فرمائے اور حضرت صاحب زادہ ابو السرور محمد مسرور احمد صاحب کو مزید توفیق عطا فرمائے کہ وہ مرشد کریم کے مشن کو جاری وساری رکھیں۔ (آمین)

خاک پائے مسعود ملت

محمود علی مسعودی

(مہتمم، جامعہ غوثیہ قادریہ کھوکھراپار ملیر، کراچی)

☆☆☆

IMAM-I-RABBANI FOUNDATION (International) KARACHI

Islamic Republic of Pakistan

Designed & Produced by: Al Hadi Graphics Cell 0300-2728316